

## 38125-غیر مسلموں کے ساتھ افطاری کرنا

### سوال

کیا افطاری کا کھانا غیر مسلموں مثلاً ہندو اور عیسائیوں کے ساتھ کھنا جائز ہے؟

### پسندیدہ جواب

جب کوئی شرعی مصلحت ہو تو غیر مسلموں کے ساتھ افطاری کا کھانا کھایا جاسکتا ہے، مثلاً انہیں دین حق کی دعوت دینا مقصود ہو یا اسلام پر تابیف قلب وغیرہ مطلوب ہو تو ایسا کرنا جائز ہے، کہ افطاری کے کھانے میں وہ حاضر ہو کر اسلامی تعلیمات سے مستفید ہوں گے، جیسا کہ بعض ممالک میں مسلمان افطاری کے اجتماعی کھانے کا انتظام بھی کرتے ہیں۔

لیکن صرف غیر مسلموں سے انس و محبت اور سرور کے لیے ان کے ساتھ کھانا کھانا خطرناک معاملہ ہے، کیونکہ الولاء والبراء کا عقیدہ اصول دین میں سے ایک اصول کی حیثیت رکھتا ہے اور مومنوں پر یہ عقیدہ رکھنا واجب ہے اور یہ کہ وہ غیر مسلمانوں سے بعض رکھیں اس پر قرآن مجید کی کئی ایک آیات اور حادیث نبویہ بھی دلالت کرتی ہیں۔

ذیل میں ہم اس موضوع پر چند ایک دلائل پیش کرتے ہیں :

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والوں کو آپ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خلافت کرنے والوں سے ہرگز محبت کرتے ہوئے نہیں پائیں گے، چاہے وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹی یا ان کے بھائی یا ان کے کنبہ و قبیلہ والے ہی کیوں نہ ہوں، یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان کو لکھ دیا ہے۔

اور جن کی تائید اپنی روح سے کی ہے اور جنہیں ان جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہیں بہ رہی ہیں جماں یہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہے اور یہ اللہ تعالیٰ سے خوش ہیں، یہ اللہ تعالیٰ کی لشکر ہے، آگاہ ہو بیشک اللہ تعالیٰ کا گروہ ہی کامیاب ہونے والے ہیں﴾ (المجادۃ: 22)۔

اور ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿اے ایمان والو! مومنوں کو حمڑ کر کافروں کو دوست نہ بناؤ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے اپر اللہ تعالیٰ کی صاف حجت قائم کرلو﴾ (الناء: 144)۔

اور ایک مقام پر اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿اے ایمان والو! تم یہ دو نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ تو آپس میں ہی ایک دوسرے کے دوست ہیں، تم میں سے جو بھی ان میں سے کسی سے دوستی کرے وہ بے شک انہی میں سے ہے، ظالموں کو اللہ تعالیٰ ہرگز راہ راست نہیں دکھاتا﴾ (المائدۃ: 51)۔

اور ایک مقام پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

۔(اے ایمان والو! تم ایمان والو کے ملاودہ کسی کو بھی اپنادلی دوست نہ بناؤ، تم دیکھتے نہیں کہ دوسرے لوگ تمہاری تباہی میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھتے، وہ تو چاہتے ہیں کہ تم دکھ اور تکلیف میں پڑو، ان کی مدد اور تشویح کی زبان سے بھی ظاہر ہو چکی ہے، اور حوان کے سینوں میں پوشیدہ ہے وہ بہت زیادہ ہے، تم نے تمہارے لیے آئیں بیان کر دیں ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو تو۔۔۔ آل عمران (118)۔

لہذا اس بنا پر ہم یہ کہیں گے کہ کھانے کے اجتماع پر جمع ہونے کی نیت اس کے حکم کی تحدید کرے گی۔

واللہ اعلم۔